بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

انڈونیشیا کے بطلِ جلیل ڈاکٹر عبدالرحیم سوئیکارنو وفات پا گئے اور وہ گرجدار آواز خاموش ہو گئی جس کی للکار سے مغربی سامراج لرزہ براندام رہتی اور اقوامِ متحدہ میں زلزلہ آجاتا۔ انڈونیشیا کے جہادِ حریت کا سرخیل، ایشیا کا مردِ غیور، عالمِ اسلام کا غمگسار چلا گیا اور سامراجی طاقتوں کے لیے ایک خدائی تلوار ٹوٹ گئی۔ مگر اس کی چمک دمک سے آج بھی عیار اور خونخوار مغرب کی آنکھیں خیرہ ہیں۔ اس کا مشن زندہ ہے، اس کا جذبۂ جہاد اور جوشِ عمل تمام ایشیائی اقوام بالخصوص عالمِ اسلام کے لئے روشنی کا مینار ہے۔ مسلمانوں کو حق حاصل ہے کہ اپنے اس فرزندِ جلیل پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے فخر کریں جس نے نہایت بے سروسامانی کے عالم میں جاپانیوں اور ولندیزیوں کے مقابلہ میں تین ہزار بکھرے ہوئے جزیروں کو متحد کر کے ایک آزاد اور پروقار مقام تک پہنچایا۔

آج عالمِ اسلام کو عظیم انڈونیشیا پر ناز ہے ایک ظالم اور جابر قوم کے مقابلہ میں مظلوم و محکوم منتشر مسلمانوں کو ایک لڑی میں پرو دینا سوئیکارنو کی بے مثال قربانی، جدوجہد، سرفروشی اور حسن و تدبر و استقامت کی دلیل ہے۔ سوئیکارنو انڈونیشیا تھے اور انڈونیشیا سوئیکارنو بلاشبہ وہ انسان تھے۔ ان کی ذاتی زندگی میں خامیاں بھی تھیں، مگر اتنی ہرگز نہیں جتنا مغربی استعمار اور اس کے ذریت نے مخصوص عزائم کی بنا پر بڑھا چڑھا کر پیش کیا وہ یورپ کے گلے کا کانٹا تھے اور عالمِ اسلام کے قابلِ فخر فرزندوں اور استعمار دشمن غیور اور جسور بہادروں کو رسوا و بدنام کرنا یورپ کا خاص حربہ رہا ہے وہ عمر بھر ظلم اور استعمار کے خلاف برسرپیکار رہے مگر عمر کے آخری حصہ میں بین الاقوامی سازشیوں اور اندرونی جاہ پسندوں سے اس وقت ہار گئے جب وہ اپنی زندگی کی پوری توانائیوں سے انڈونیشیا کے افق پر آزادی کا چراغ روشن کر چکے تھے یہ چراغ نہ صرف انڈونیشیا بلکہ پورے عالمِ اسلام کو قوتِ ارادی، عزمِ مسلسل، احساسِ خودی کی حرارت دے رہا ہے۔ وہ حرارت جس سے جغرافیائی اور